121794 ـ كيا پستان چھوٹے اور بال سفيد ہونا عيب ہے جس كا منگيتر كو بتانا ضروری ہے

سوال

كيا پستان چھوٹے حجم كے ہونا اور بالوں ميں سفيدی ان عيوب ميں شامل ہوتی ہے جن كا منگيتر كو بتانا ضروری ہے تا كہ دھوكہ نہ كہلائے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اہل علم كا راجح قول يہی ہے كہ ہر وہ عيب جس سے كوئی ايك نفرت كرے يعنی خاوند يا بيوی كو متنفر كرنے كا باعث ہو يا اس سے نقصان ہوتا ہو، يا پھر نكاح كا مقصد فوت ہونے كا باعث ہو تو اس عيب كو واضح كرنا ضروری ہے.

ابن قيم رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اور يہ قياس كرنا كہ ہر وہ عيب جو دوسرے كو منتفر كرے اور اس سے نكاح كا مقصد حاصل نہ ہو يعنی محبت و مودت پيدا نہ ہوتی ہو تو يہ اختيار كو واجب كرتا ہے " انتہی

ديكھيں: زاد المعاد (5 / 166).

اور شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اور صحيح يہ ہے كہ ہر وہ جس سے نكاح كا مقصد فوت ہو جائے عيب كہلاتا ہے، اور بلاشك نكاح كے سب سے اہم مقاصد ميں متعہ يعنی فائدہ حاصل كرنا، اور خدمت اور اولاد پيدا كرنا ہے، اس ليے اگر اس ميں كوئی مانع ہو تو وہ عيب كہلائيگا.

اس بنا پر اگر بيوی اپنے خاوند كو بانجھ پائے، يا پھر خاوند بيوی كو بانجھ پائے تو يہ عيب ہے " انتہی

ديكھيں: الشرح الممتع (12 / 220).

اور سوال نمبر (111980) كے جواب ميں بيان ہو چكا ہے كہ يہ تين امور ميں منضبط ہوتی ہے:

1 ـ يہ بيماری ازدواجی زندگی پر اثرانداز ہوتی ہو، اور خاوند اور اولاد كے حقوق كی ادائيگی پر اثر كرے.

2 ـ یا پھر یہ ہو یا منظر کی بنا پر خاوند کو متنفر کرے.

3 ـ اور یہ حقیقی ہو نہ کہ وہمی اور خیالی اور مستقل ہو نہ کہ عارضی یعنی کچھ مدت کے بعد ختم ہو جائے، یا پھر شادی کے بعد جاتی رہے.

اس بنا پر اگر تو دیکھنے والا پستان چھوٹے ہونا عیب شمار کرتا ہے یا پھر خاوند کو متنفر کرے تو پھر منگیتر کو ضرور بتانا چاہیے وگرنہ نہیں.

اور اگر بالوں میں سفیدی زیادہ ہے تو اس کا بیان کرنا ضروری ہے؛ کیونکہ زیادہ ہونا خاوند کو متنفر کرنے کا باعث ہے اور اس طرح وہ محسوس کریگا کہ بیوی نے اسے دھوکہ دیا ہے.

واللہ اعلم .